سوال

(85) دیواروں پر تصویریں لٹکانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دیواروں پر تصویریں لٹکانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دیواروں پر تصویریں خصوصاً بڑی بڑی تصویریں لٹکانا حرام ہے، خواہ ان میں جسم کا کچھ حصہ اور سر ہی نظر کیوں نہ آتا ہو کیونکہ اس سے تعظیم کا مقصد صاف ظاہر ہے۔ شرک کی جڑ یہی غلو ہے جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ان بتوں کے بارے میں فرمایا تھا جن کی نوح علیہ السلام کی قوم عبادت کرتی تھی کہ دراصل یہ نیک لوگوں کے نام تھے جن کی انہوں نے اس لیے تصویریں بنائی تھیں تاکہ انہیں دیکھ کر ان کی عبادت وریاضت کی یاد تازہ ہوجایا کرے اور پھر جب عرصہ دراز گزر گیا تو انہوں نے انہی بتوں کی پوجا شروع کر دی تھی (۔ صحيح البخاري، التفسير، باب : وداولاسواعاولايغوث ويعوق حديث : ٤٩٢٠)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 160

محدث فتویٰ